



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے خطیب و امام لوگوں سے بھیک مانگ کر رقم اکٹھی کر کے اب حج عیسا فریضہ ادا کرنے کو گئے ہیں کیا ایسے امام صاحب کا حج ہو جاتا ہے اور ہماری نمازیں اس کے پیچھے جائز ہیں یا کہ نہیں؟ (سائل: شفاء اللہ شاد بن محمد (اسحاق زرگر کوٹ گجراں ڈاک خانہ خاص تحصیل و ضلع ملتان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بھیک مانگ کر حج ادا کرنا قبیح فعل ہے اور ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا اس کو ولیر کرنا ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 586

محدث فتویٰ